سوال

میں ایک عیسائی لڑکی ہوں اور مسلمان نوجوان سے شادی کی کرنا چاہتی ہوں ، میں کنواری تو نہیں جس کا علم اس نوجوان کو بھی ہے ، توکیا اس حالت میں مجھے مہر لینے کا حق حاصل ہے ؟

جواب

الحمد للہ

سب سے پہلے توہم سوال کرنے پر آپ کے شکر گزار ہیں ، اوردوسری بات یہ ہے کہ مہر کے موضوع میں داخل ہونے سے قبل اصل میں شادی کے حکم کے بارہ میں معلوم کرنا ضروری ہے ، کہ آیا مسلمان شخص کےلیے کسی غیر مسلم سے شادی کرنا جائز ہے کہ نہیں ؟

(اس کی تفصیل دیکھنے کےلیے آپ سوال نمبر 689 اور 2527 کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں) ۔

مسلمان شخص کےلیے اہل کتاب کی عفیف اورپاکباز عورت کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے ، اس پر اس سے عقد نکاح کے وقت حکم لگایا جائے گا کہ آیا وہ زنا اور فسق وفجور اور فحاشی ترک کرچکی ہے کہ نہیں ۔

اگر تووہ عفت وعصمت کی مالک ہواورپاک صاف ہو تو مسلمان کا اس سے نکاح کرنا جائز ہے ، اوراس حالت میں عورت کواس کا مہر بھی ملے گا ، اصل میں ہم اس مشکل کو حل کرنے کےلیے آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اسلام قبول کرلیں اس لیے کہ اسلام پہلے تمام گناہوں اور معاصی کی آلائشوں کو ختم کرکے رکھ دیتا ہے ۔

آپ اسلام قبول کرکےاپنے آپ کوآگ سے بچالیں گی اوردنیا وآخرت کی سعادت بھی حاصل کرلیں گی اورپھر اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اس سے شادی کرنے میں کسی بھی قسم کا شبہ باقی نہیں رہے گا ، اوراصل میں نہ ہی وہ مشکل رہے گی جس کا ذکر آپ نے سوال کیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کوھدایت نصیب فرمائے اورتوفیق اورنجات عطا فرمائے ، سلامتی تواس پر ہی ہے جوھدایت کی پیروی کرتا ہے ۔

والسلام علی من اتبع الھدی ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

3025